سوال

متروکہ نمازوں کی جلد قضاء دو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے سعودیہ سے باہر کا سفر کیا اور ایک ایسے ملک میں گیا جو اسلامی ملک نہیں ہے لیکن میری خواہش تھی کہ میں وہاں بھی نماز ادا کرتا رہوں البتہ سعودیہ سے وقت مختلف ہونے کی وجہ سے اور قبلہ رُک معلوم نہ ہونے کی وجہ سے میری نمازیں رہ گیئں تو کیا میں ان فوت شدہ نمازوں کو پڑھوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ان فوت شدہ نمازوں کی جلد قضاء دو کیونکہ جو سبب آپ نے بیان کیا ہے یہ ترک نمازوں کے لئے جواز نہین بن سکتا آپ کے لئے ممکن تھا قبلہ رخ کا اندازے سے یا قبلہ نما سے تعین کرلیتے وقت کا آپ تقویم سے حساب معلوم کر سکتے تھے رات دن سے یا گھڑی سے دونوں وقتوں کے فرق کو بھی معلوم کر سکتے تھے اور جب آپ نے ایسا نہیں کیا تو ان متروکہ نمازوں کی فوراً اور مسلسل قضاء دے لیں خواہ تمام نمازوں کو اکٹھا ایک یا دو گھنٹوں میں ادا کر لیں ، واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص520

محدث فتویٰ